[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**—(1) This Bill may be called the Constitution (Amendment) Bill, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 179 of the Constitution.**— In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, in Article 179, for the expression **"sixty-five"** the expression **"sixty-eight"** shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Bill seeks to enhance the retirement age of judges of Supreme Court from 65 to 68 years keeping in view best practices. In few Commonwealth jurisdictions the retirement ages of the superior judiciary are more than Pakistan. Reportedly, Supreme Court judges of the Canada and Fiji retire at 75 years, and the judges of the superior courts of Australia, Kenya, Maldives, New Zealand, South Africa, Uganda and United Kingdom retire at the age of 70 years. In the United States of America there is no retirement age for judges of the Supreme Court and they serve for life unless they opt to retire sooner.

It is an established fact that a judge begins to acquire more and more skill and expertise once he decides the maximum cases. The years on the bench mature a judge and retiring at the age of 65 years amounts to retiring a highly qualified person at the peak of his profession. Existing law provides for the retirement of the most experienced, productive and reliable Judges of the superior courts. The knowledge and wisdom that a judge acquires on the bench is a national resource and it would be highly beneficial to get benefit out of it as long as possible.

The Bill is designed to achieve the aforesaid objects.

Sd/-

SYED FAKHAR IMAM

Member, mcLage

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) بل ہذا دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۱۷۹ کی ترمیم۔** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۱۷۹ میں، لفظ "پینسٹھ" کو لفظ "اڑسٹھ" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

اس بل کا مقصد بہترین روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے عدالت عظمیٰ کے ججوں کی ریٹائرمنٹ کی عمر ۶۵ سال سے بڑھا کر ۶۸ سال کرنا ہے۔ دولت مشترکہ کے چند ممالک میں اعلیٰ عدلیہ کے ججوں کی ریٹائرمنٹ کی عمر پاکستان میں مروجہ عمر سے زیادہ ہے۔ رپورٹ ہے کہ کینیڈا اور فجی کے اعلیٰ عدلیہ کے جج ۷۵ سال کی عمر میں ریٹائر ہوتے ہیں اور آسٹریلیا، کینیا، مالدیپ، نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ، یوگنڈا اور برطانیہ کے اعلیٰ عدلیہ کے ججوں کی ریٹائرمنٹ کی عمر ۷۰ سال ہے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اعلیٰ عدلیہ کے ججوں کے لئے ریٹائرمنٹ کی کوئی عمر مقرر نہیں اور وہ تاحیات خدمات انجام دیتے ہیں تاوقتیکہ وہ اس سے پہلے ریٹائر ہونا پسند کریں۔

یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ جب کوئی جج زیادہ سے زیادہ مقدمات کا فیصلہ کر چکتا ہے تو وہ کہیں زیادہ مہارت اور تجربے کا حامل ہو جاتا ہے۔ بینچ میں شامل ہونے پر گزرنے والے سال جج کی دانش میں اضافہ کرتے ہیں اور ۶۵ سال کی عمر پہ ریٹائر ہو جانا ایک انتہائی قابل فرد کے اپنے پیشے کے عروج پر ریٹائر ہونے کے مترادف ہے۔ موجودہ قانون اعلیٰ عدلیہ کے انتہائی تجربہ کار، ذہین اور قابل اعتماد ججوں کی ریٹائرمنٹ کی صراحت کرتا ہے۔ بینچ میں شامل رہ کر ایک جج جو علم اور دانش حاصل کرتا ہے وہ ایک قومی اثاثہ ہوتا ہے اور اس سے ممکنہ وقت تک استفادہ کرنا انتہائی مفید ہو گا۔

بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

سید فخر امام

جناب امجد علی خان

اراکین، قومی اسمبلی